Yousuf	یوسف	یُوسُف
In the name of Allah, Most Gracious, Most Merciful.	اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿۱﴾
1. Alif. Lam. Ra. These are the verses of the clear Book.	الرا۔ یہ آیات ہیں کتاب کی جو واضح روشن ہے۔	الٓرٰ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿۱﴾
2. Indeed, We have sent it down as an Arabic Quran that you might understand.	یقیناً ہم نے نازل کیا ہے اس کو قرآن بناکر عربی میں تاکہ تم سمجھ سکو۔	اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲﴾
3. We narrate to you (O Muhammad) the best of the narratives, through what We have revealed to you of this Quran. And though you were, before this, among those who were unaware (of it).	ہم بیان کرتے ہیں تم سے ایک بہترین قصہ اسی ذریعے سے جس سے بھیجا ہے ہم نے تمہاری طرف یہ قران۔ اور اگرچہ تم تھے اس سے پہلے یقیناً بے خبروں میں سے۔	نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ اَحۡسَنَ الۡقَصَصِ بِمَاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ ۖ وَاِنۡ كُنۡتَ مِنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الۡغٰفِلِيۡنَ ﴿۳﴾
4. When Joseph said to his father: "O my father, indeed I saw (in a dream) eleven stars and the sun and the moon, I saw them prostrating to me."	جب کہا یوسف نے اپنے باپ سے اے میرے باپ بیشک میں نے دیکھے ہیں (خواب میں) گیارہ ستارے اور سورج اور چاند ۔ دیکھتا ہوں میں انکو مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔	اِذۡ قَالَ يُوۡسُفُ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ رَاَيۡتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوۡكَبًا وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ رَاَيۡتُهُمۡ لِىۡ سٰجِدِيۡنَ ﴿۴﴾

5. He (father) said: "O my son, do not narrate your vision to your brothers, lest they plot against you a plot. Indeed Satan, to man, is an open enemy."	اس نے کہا اے میرے بیٹے نہ بیان کرنا اپنا خواب اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ چلیں گے تیرے ساتھ کوئی چال ۔ بیشک شیطان انسان کا دشمن ہے کھلا ہوا۔	قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٥
6. "And thus will your Lord choose you, and He will teach you of the interpretation of events (dreams), and He will perfect His favor upon you and upon the family of Jacob, as He perfected it upon your fathers before, Abraham and Isaac. Indeed, your Lord is All Knowing, All Wise."	اور اسی طرح منتخب کرے گا تجھے تیرا رب اور سکھائے گا تجھے علم باتوں کی تعبیر کا ۔ اور پوری کرے گا اپنی نعمت تجھ پر اور اولاد یعقوب پر جس طرح اس نے پورا کیا تھا اسکو تیرے آباؤاجداد پر اس سے پہلے ۔ ابراہیم اور اسحٰق پر۔ بیشک تیرا رب سب کچھ جاننے والا ہے بڑی حکمت والا ہے۔	وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٦
7. Certainly, in Joseph and his brothers are signs for those who inquire.	بیشک ہیں یوسف میں اور اسکے بھائیوں (کے قصے) میں نشانیاں پوچھنے والوں کے لئے ۔	لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝٧
8. When they said: "Truly, Joseph and his brother are more beloved to our father than we, although we are a group of so many. Indeed, our father is in	جب کہا انہوں نے کہ ضرور یوسف اور اس کا بھائی زیادہ محبوب ہیں ہمارے باپ کو ہم سے حالانکہ ہم ایک پورا جتھہ ہیں ۔ یقیناً ہمارا باپ صریح غلطی	اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۚ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٨

clear error.”	پر ہے۔	
9. “Kill Joseph or cast him out to some land, so that your father’s favor may be all for you, and you may become after that righteous people.”	قتل کردو یوسف کو یا پھینک آؤ اسے کسی جگہ۔ خالص ہو جائے گی تمہاری طرف توجہ تمہارے باپ کی اور ہو جاؤ گے تم اسکے بعد نیک لوگ۔	اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صٰلِحِينَ ۝٩
10. One speaker among them said: “Do not kill Joseph, but throw him down to the bottom of a well, some caravan may pick him up, if you must be doing (something).”	کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے کہ نہ قتل کرو یوسف کو۔ بلکہ ڈال دو اسے کسی اندھے کنویں میں۔ نکال کر لے جائے گا اسے کوئی قافلہ۔ اگر تم کو کرنا ہی ہے۔	قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِينَ ۝١٠
11. They said: “O our father, why do you not trust us with Joseph, and indeed, we are to him true well-wishers.”	کہنے لگے اے ہمارے باپ کیا ہوا ہے تجھے کہ نہیں اعتبار کرتا ہمارا یوسف کے بارے میں حالانکہ بیشک ہم اسکے یقینی خیرخواہ ہیں۔	قَالُوا يٰٓأَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلٰى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنٰصِحُونَ ۝١١
12. “Send him with us tomorrow that he may eat well and play. And indeed, we shall be to him guardians.”	بھیجدے اسے ہمارے ساتھ کل کہ کھائے پیئے اور کھیلے اور یقیناً ہم اسکے بہت نگہبان ہونگے۔	أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُونَ ۝١١
13. He (Jacob) said: “Indeed, it saddens me that you should take him away. And I fear lest a wolf should devour him while you	کہا اس نے بیشک مجھے یہ بات غمناک کئے دیتی ہے کہ تم لے جاؤ اسے اور مجھے یہ خوف ہے کہ کھا جائے اسے بھیڑیا جبکہ تم اس سے	قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ۝١٣

are negligent of him.”	غافل ہو جاؤ ۔	
14. They said: “If a wolf should devour him while we are a strong group, surely we would then be the losers.”	وہ کہنے لگے اگر کھا گیا اسے بھیڑیا جبکہ ہم ایک جتھا ہیں یقیناً ہم تب بڑے نقصان میں پڑ گئے ۔	قَالُوۡا لَئِنۡ اَكَلَهُ الذِّئۡبُ وَ نَحۡنُ عُصۡبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾
15. Then, when they went away with him, and agreed that they will throw him to the bottom of the well. And We inspired to him: “Indeed, you shall inform them (some day) of this deed of theirs, while they do not perceive.”	پھر جب لے گئے وہ اسکو اور اتفاق کر لیا کہ ڈالدیں اسکو اندھے کنوئیں میں ۔اور وحی بھیجی ہمنے اس کی طرف کہ تو ضرور جتا دے گا انہیں انکے اس کام کو اور وہ نہ جانتے ہونگے ۔	فَلَمَّا ذَهَبُوۡا بِهٖ وَ اَجۡمَعُوۡۤا اَنۡ يَّجۡعَلُوۡهُ فِىۡ غَيٰبَتِ الۡجُبِّ وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ لَـتُنَـبِّئَـنَّهُمۡ بِاَمۡرِهِمۡ هٰذَا وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵﴾
16. And they came to their father at night, weeping.	اور وہ آئے اپنے باپ کے پاس رات کو روتے ہوئے ۔	وَ جَآءُوۡۤ اَبَاهُمۡ عِشَآءً يَّبۡكُوۡنَ ﴿۱۶﴾
17. They said: “O our father, we went racing one with another and left Joseph with our belongings, and then a wolf devoured him. And you will not believe us even if we were truthful.”	کہنے لگے اے ہمارے باپ واقعہ یہ ہے کہ ہم دوڑنے لگے ایک دوسرے سے آگے نکلنے کو اور چھوڑ گئے یوسف کو اپنے اسباب کے پاس توکھا گیا اسے بھیڑیا ۔ اور نہیں تو یقین کرے گا ہم پر اگرچہ ہوں ہم سچے ہی ۔	قَالُوۡا يٰۤـاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبۡنَا نَسۡتَبِقُ وَتَرَكۡنَا يُوۡسُفَ عِنۡدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئۡبُ وَمَاۤ اَنۡتَ بِمُؤۡمِنٍ لَّنَا وَلَوۡ كُنَّا صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۷﴾
18. And they brought upon his shirt false blood. He (Jacob)	اور لگا لائے وہ اسکی قمیص پر خون	وَجَآءُوۡ عَلٰى قَمِيۡصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ

said: "But your ownselves have enticed you to something. So (for me is) patience in grace. And Allah it is whose help is to be sought against that which you assert."	جھوٹ موٹ کا۔ اس نے کہا بلکہ بنا لی ہے تمہارے لئے تمہارے دلوں نے یہ بات۔ تو صبر ہی بہتر ہے۔ اور اللہ ہی سے مدد چاہیے اسکے بارے میں جو تم بیان کرتے ہو۔	قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾
19. And there came a caravan, and they sent their water drawer, then he let down his bucket (in the well). He said: "What a good news, here is a boy." And they hid him as a merchandise. And Allah was Aware of what they were doing.	اورپہنچا ایک قافلہ تو بھیج دیا انہوں نے اپنا سقہ پھر لٹکایا اسنے اپنا ڈول۔ وہ بولا خوشخبری یہ تو ایک لڑکا ہے۔اور چھپا لیا اسکو پونجی کے طورپر ۔اوراللہ کو خوب معلوم تھا جو کچھ وہ کرتے تھے۔	وَ جَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾
20. And they sold him for a low price, a few dirhams counted out. And they were, concerning him, of those content with little.	اور بیچ ڈالاانہوں نے اسکو تھوڑی قیمت پر گنتی کے چند درہموں میں اور وہ تھے اس سے بیزار۔	وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾
21. And he (the man) from Egypt who purchased him, said to his wife: "Make his stay dignified. May be that he will benefit us or we may adopt him as a son." And	اور کہا اس شخص نے جس نے اسکو خریدا مصر میں اپنی بیوی سے اسکو عزت و اکرام سے رکھ۔ شاید کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم بنا لیں اسے بیٹا۔اور اسی طرح جگہ دی ہم نے	وَ قَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ وَ

thus We established Joseph in the land, and that We might teach him of the interpretation of events. And Allah has full control over His affairs, but most of mankind do not know.	یوسف کو اس سرزمین میں ۔ اور تاکہ سکھائیں ہم اسکو علم (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا ۔ اور اللہ غالب ہے اپنے کام پر لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	لِنُعَلِّمَهٗ مِنۡ تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمۡرِهٖ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۱﴾
22. And when he reached his full manhood, We gave him wisdom and knowledge. And thus do We reward those who do good.	اور جب وہ پہنچا اپنی جوانی کو عطا کیے ہم نے اسکو حکمت اور علم ۔ اور اسی طرح ہم اجر دیتے ہیں نیکوکاروں کو۔	وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيۡنٰهُ حُكۡمًا وَّعِلۡمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۲۲﴾
23. And she, in whose house he was, sought to seduce him from his self. And she bolted the doors and said: "Come on, O you." He said: "(I seek) refuge in Allah. Indeed, he (your husband) is my master, he made my stay honorable. Indeed, the wrong doers will not succeed."	اور مائل کرنا چاہا اسے اس عورت نے وہ تھا جس کے گھر میں اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے اور بند کردئے اس نے دروازے اور کہنے لگی جلدی آجا ۔ اس نے کہا اللہ کی پناہ بیشک وہ (تیرا شوہر) میرا آقا ہے بہت اچھی طرح اس نے مجھے رکھا ہے ۔ بیشک نہیں فلاح پائیں گے ظالم لوگ ۔	وَ رَاوَدَتۡهُ الَّتِىۡ هُوَ فِىۡ بَيۡتِهَا عَنۡ نَّفۡسِهٖ وَغَلَّقَتِ الۡاَبۡوَابَ وَقَالَتۡ هَيۡتَ لَـكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىۡۤ اَحۡسَنَ مَثۡوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۳﴾
24. And certainly she desired him, and he would have desired	اور یقیناً اس عورت نے قصد کیا اس کا ۔ اور وہ قصد کرلیتا اس عورت کا اگر	وَلَقَدۡ هَمَّتۡ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا

her, if it had not been that he saw the evidence (sign) of his Lord. Thus it was, that We might turn away from him evil and lewdness. Indeed, he was of Our sincere servants.	نہ ہوتا یہ کہ دیکھ لیتا وہ دلیل اپنے رب کی۔ اسی طرح ہوا تاکہ ہم روک دیں اس سے برائی اور بے حیائی کو۔ بیشک وہ تھا ہمارے بندوں میں سے منتخب کئے ہوئے۔	لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾
25. And they both raced to the door, and she tore his shirt from behind, and they found her lord (husband) at the door. She said: “What shall be the recompense (punishment) for him who intended against your wife an evil, except that he be imprisoned, or a painful punishment.”	اور بڑھے وہ دونوں دروازے کی طرف اور اس نے پھاڑ ڈالی اسکی قمیص پیچھے سے اور موجود پایا دونوں نے اس کا خاوند دروازے کے پاس۔ وہ بولی کیا سزا ہے اسکی جو ارادہ کرے تیری بیوی کے ساتھ برا سوائے اسکے کہ قید کیا جائے یا عذاب (دیا جائے) دردناک۔	وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾
26. He (Joseph) said: “It was she who sought to seduce me from myself.” And a witness from her household testified: “If his shirt is torn from the front, then she has told the truth, and he is of the liars.”	اس نے کہا یہی تھی جس نے مائل کرنا چاہا مجھ کو اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے اور شہادت دی ایک گواہ نے اسکے خاندان میں سے۔ کہ اگر ہو اسکی قمیص پھٹی ہوئی آگے سے تو یہ سچی اور وہ جھوٹوں میں سے ہے۔	قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾

27. "And if his shirt is torn from behind, then she has lied, and he is of the truthful."	اور اگر ہو اسکی قمیص پھٹی ہو ئی پیچھے سے تو یہ جھوٹی اور وہ سچوں میں سے ہے۔	وَ اِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ فَكَذَبَتۡ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۲۷﴾
28. So when he (her husband) saw his shirt torn from behind, he said: "Surely, it is of your (women's) tricks. Certainly, mighty are your tricks."	سو جب دیکھا اسنےاس کی قمیص پھٹی ہوئی پیچھے سے توکہا اسنے یقیناً یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ بیشک تم عورتوں کے فریب بہت بڑے ہوتے ہیں۔	فَلَمَّا رَاٰ قَمِيۡصَهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنۡ كَيۡدِكُنَّ اِنَّ كَيۡدَكُنَّ عَظِيۡمٌ ﴿۲۸﴾
29. "O Joseph, turn away from this. And you (O woman) ask forgiveness for your sin. Indeed, it is you who are of the faulty."	یوسف درگذر کرو اس بات سے۔ اور تو معافی مانگ اپنے گناہوں کی ۔ بیشک تو ہی ہے خطا کرنیوالوں میں۔	يُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ٚ وَاسۡتَغۡفِرِىۡ لِذَنۡۢبِكِ ۖ اِنَّكِ كُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِـئِيۡنَ ﴿۲۹﴾
30. And women in the city said: "The ruler's wife is seeking to seduce her slave-boy from his self. Indeed, he has impassioned her with love. Indeed, we see her in clear error.	اور گفتگو کرنے لگیں عورتیں شہر میں کہ عزیز کی بیوی مائل کرنا چاہتی ہے اپنے غلام کو اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے۔ یقیناً گھر کر گئی ہے اسکے دل میں محبت ۔ بیشک ہم دیکھتے ہیں اسے کھلی گمراہی میں ۔	وَ قَالَ نِسۡوَةٌ فِى الۡمَدِيۡنَةِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ تُرَاوِدُ فَتٰٮهَا عَنۡ نَّفۡسِهٖ قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا اِنَّا لَنَرٰٮهَا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۳۰﴾
31. So when she heard of their scheming, she sent for them and prepared for them a banquet (with cushioned couch) and	پھر جب سنی اس نے انکی فریبی گفتگو تو بلا بھیجا انہیں اور مرتب کی انکے لئے ایک محفل اور دیدی ہر ایک کو	فَلَمَّا سَمِعَتۡ بِمَكۡرِهِنَّ اَرۡسَلَتۡ اِلَيۡهِنَّ وَاَعۡتَدَتۡ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتۡ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنۡهُنَّ سِكِّيۡنًا

gave to every one of them a knife and said (to Joseph): “Come out unto them.” Then, when they saw him, they exalted him, and cut their hands. And they said: “Perfection for Allah. This is not a human being. This is none other than a gracious angel.”	ان میں سے ایک چھری اور کہا (یوسف سے) کہ آجا سامنے انکے۔ پس جب انہوں نے دیکھا اسکو تو اسکا رعب حسن ان پر چھا گیا اور کاٹ لئے انہوں نے اپنے ہاتھ اور بول اٹھیں پناہ اللہ کی نہیں ہے یہ بشر۔ نہیں ہے یہ مگر ایک بزرگ فرشتہ۔	وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾
32. She said: “This is he about whom you blamed me. And certainly, I did seek to seduce him from his self, but he held himself back. And if he does not do what I order him to, he shall certainly be cast into prison, and will be among those who are disgraced.”	کہااسنے تو یہ وہی ہے طعنے دیتی تھیں تم مجھے جسکے بارے میں۔ اور بیشک میں نے مائل کرنا چاہا اسکو اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے۔ مگر یہ بچا رہا۔ اور اگر نہ کرے گا یہ وہ جو میں اسے کہتی ہوں تو ضرور قید کیا جائے گا اور ہو گا ذلیل۔	قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَ لَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَ لَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
33. He said: “O my Lord, prison is more to my liking than that to which they invite me. And if You do not avert from me their plot, I will feel inclined towards them, and become of the ignorant.”	کہااس نے میرے رب قید خانہ زیادہ پسند ہے مجھے اس سے یہ بلاتی ہیں مجھے جس کی طرف۔ اور اگر نہ ہٹائے گا تو مجھ سے انکے فریب کو تو میں مائل ہو جاؤں گا انکی طرف اور ہو جاؤں گا جاہلوں میں سے۔	قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾

34. So his Lord responded to him, and He averted from him their plot. Indeed, He is the All Hearer, the All Knower.	پس قبول کر لی دعااسکی اسکے رب نے تو ٹال دیں اس سے ان کی چالیں ۔ بیشک وہی ہے سننے والا جاننے والا ۔	فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٤﴾
35. Then it occurred to them after what they had seen the proofs (of his innocence) to imprison him for a time.	پھر رائے ٹھہری ان لوگوں کی اسکے بعد کہ جو کچھ وہ دیکھ چکے تھے نشانیاں کہ ضرور قید میں ڈال دیں اس کو کچھ عرصے کے لئے ۔	ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّن بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٣٥﴾
36. And there entered with him two young men in the prison. One of them said: “Indeed, I see myself (in a dream) pressing wine.” And the other said: “Indeed, I see myself (in a dream) carrying upon my head bread whereof the birds were eating.” (They said): “Inform us of the interpretation of this. Indeed, we see you of those who do good.”	اور داخل ہوئے اسکے ساتھ قید خانے میں دو جوان۔ کہا ایک نے ان دونوں میں سے کہ بیشک میں نے (خواب) دیکھا ہے کہ میں کشید کر رہا ہوں شراب۔ اور کہا دوسرے نے کہ بیشک میں نے (خواب) دیکھا ہے کہ میں اٹھائے ہوئے ہوں اپنے سر پر روٹیاں کھا رہے ہیں پرندے ان میں سے۔ تو بتا ہمیں انکی تعبیر۔ یقیناً دیکھتے ہیں ہم تجھے نیکوں میں۔	وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٦﴾
37. He said: “No food will come to you, that is provided, but I	اس نے کہا نہیں آئے گا تمہارے پاس کھانا جو ملتا ہے تم کو مگر میں بتا	قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ

shall inform you of its interpretation before that it comes to you. That is from what my Lord has taught me. Indeed, I have forsaken the religion of a people who do not believe in Allah, and they, in the Hereafter, they are disbelievers.”	دوں گا تم دونوں کو اس کی تعبیر اس سے پہلے کہ آئے وہ تمہارے پاس۔ یہ ان باتوں میں سے ہے جو سکھائی ہیں مجھے میرے رب نے۔ بیشک میں نے چھوڑ دیا ہے مذہب ان لوگوں کا نہیں جو ایمان لاتے اللہ پر اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔	تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۳۷
38. “And I have followed the religion of my fathers, Abraham, and Isaac, and Jacob. It was not for us that we attribute any thing as partners to Allah. This is from the favor of Allah upon us and upon mankind, but most of the people are not grateful.”	اور پیروی کرلی ہے میں نے مذہب کی اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کے۔ نہیں ہے یہ ہمارے لئے کہ ہم شریک بنائیں اللہ کے ساتھ کسی کو۔ یہ ہے فضل سے اللہ کے ہم پر اور لوگوں پر۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔	وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝۳۸
39. “O my two companions of the prison, are many different lords better or Allah, the One, the Irresistible.”	اے میرے رفیقو قیدخانے کے کیا کئی متفرق رب بہتر ہیں یا اللہ جو اکیلا ہے سب پر غالب ہے۔	يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ؕ ۝۳۹
40. “You do not worship besides Him except (only) names you have named them,	نہیں تم پرستش کرتے ہو اس کے سوا مگر وہ نام ہیں جو تم نے رکھ لئے	مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّآ

you and your fathers. Allah has not sent down for them any authority. The judgment is none but for Allah. He has commanded that you worship none but Him. That is the right religion, but most of the people do not know.”	ہیں۔ تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ۔ نہیں نازل کی اللہ نے انکی کوئی سند ۔ نہیں ہے حکومت مگر اللہ کی۔اس نے حکم دیا ہے کہ نہ عبادت کرو سوائے اسی کے۔یہی دین ہے سیدھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰـكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٠﴾
41. “O my two companions of the prison, as for one of you, he will pour out wine for his master to drink, and as for the other, he will be crucified so that the birds will eat from his head. The matter has been judged, that concerning which you both did inquire.”	اے میرے رفیقو قید خانے کے جو کہ تم دونوں میں سے ایک ہے تو پلائے گا وہ اپنے آقا کو شراب ۔ اور جو دوسرا تو وہ سولی دیا جائے گا پھر نوچ کھائیں گے پرندے اس کے سر کو۔ فیصلہ ہو چکا ہے اس بات کا وہ جس کے بارے میں تم مجھ سے پوچھتے تھے ۔	يٰصَاحِبَىِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِىْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِىَ الْاَمْرُ الَّذِىْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿٤١﴾
42. And he (Joseph) said to him he thought that he would be released of the two: “Mention me to your master.” But Satan caused him to forget to mention to his master, so he (Joseph) stayed in prison for	اور کہا اس نے اس سے جس کی نسبت خیال کیا تھا کہ وہ نجات پا جائے گا ان دونوں میں سے کہ ذکر کردینا میرا اپنے آقا سے ۔ پھر بھلا دیا اس کو شیطان نے ذکر کرنا اپنے آقا سے تو پڑا رہا وہ قید خانے کئی برس ۔	وَقَالَ لِلَّذِىْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِىْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰٮهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِى السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿٤٢﴾

some years.		
43. And the king said: “Indeed, I saw (in a dream) seven fat cows, whom seven lean ones were eating, and seven green ears of corn, and (seven) other dry. O you chiefs, explain to me about my dream, if you can interpret dreams.”	اور کہا بادشاہ نے کہ میں نے (خواب میں) دیکھا کہ سات گائیں ہیں موٹی تازی کھا رہی ہیں جنکو سات دبلی گائیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور دوسرے (سات) خشک ہیں۔ اے درباریوں بتاؤ مجھے میرے خواب کے بارے میں اگر ہو تم خوابوں کی تعبیر کرنیوالے۔	وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّيْٓ أَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّأُخَرَ يٰبِسٰتٍ يٰٓأَيُّهَا الْمَلَاُ أَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿٤٣﴾
44. They said: “Mixed up dreams. And we are not learned in the interpretation of dreams.”	انہوں نے کہا یہ پریشان خیالی کے خواب ہیں۔ اور نہیں ہیں ہم ایسے خوابوں کی تعبیر کا علم رکھنے والے۔	قَالُوْٓا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيْلِ الْأَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾
45. And he, of the two, who was released, and he remembered after a lapse of time, said: “I will tell you of its interpretation, so send me forth.”	اور کہا اس شخص نے جو رہائی پا گیا تھا ان دونوں میں سے اور جسے یاد آگیا ایک مدت کے بعد۔ کہ میں بتاؤنگا تمہیں اسکی تعبیر تو بھیجو مجھے۔	وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيْلِهٖ فَأَرْسِلُوْنِ ﴿٤٥﴾
46. “Joseph, O the truthful one, explain to us (the dream) of seven fat cows, whom seven lean ones were eating, and the seven green ears of corn and (seven) other dry, that I may return to the	یوسف اے بڑے سچے بتا ہمیں سات گائیوں کے بارے میں موٹی تازی کھا رہی ہیں جنکو سات دبلی گائیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور دوسرے (سات) خشک ہیں۔	يُوْسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيْقُ أَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّأُخَرَ يٰبِسٰتٍ لَّعَلِّيْٓ أَرْجِعُ إِلَى

people, so that they may know.”	تاکہ میں واپس جاؤں لوگوں کے پاس شاید کہ وہ آگاہ ہوں ۔	النَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۶﴾
47. He (Joseph) said: “You shall sow seven years as usual. But that (the harvest) which you reap, leave it in the ears, except a little of which you eat.”	کہا اس نے کہ کھیتی کرتے رہو گے تم سات سال متواتر ۔ تو جو غلہ کاٹو تو رہنے دینا اسے خوشوں میں سوائے تھوڑی مقدار کے جس میں سے تم کھاؤ گے ۔	قَالَ تَزۡرَعُوۡنَ سَبۡعَ سِنِيۡنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمۡ فَذَرُوۡهُ فِىۡ سُنۡۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّمَّا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۴۷﴾
48. “Then after that, will come seven hard (years), which will devour what you have planned ahead for them, except a little of that which you have stored.”	پھر آئیں گے اسکے بعد سات (سال) بہت سخت کہ کھا جائیں گے وہ جسے تم نے جمع کر رکھا ہو گا ان کے لئے ۔ سوائے تھوڑی مقدار کے جسکو تم رکھ چھوڑو گے ۔	ثُمَّ يَاۡتِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ سَبۡعٌ شِدَادٌ يَّاۡكُلۡنَ مَا قَدَّمۡتُمۡ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّمَّا تُحۡصِنُوۡنَ ﴿۴۸﴾
49. “Then, after that, will come a year in which the people will have abundant rain, and in which they will press (wine).”	پھر آئے گا اسکے بعد ایک سال جس میں ہوگی خوب بارش لوگوں کے لئے اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے ۔	ثُمَّ يَاۡتِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيۡهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيۡهِ يَعۡصِرُوۡنَ ﴿۴۹﴾
50. And the king said: “Bring him to me.” So when the messenger came to him, he (Joseph) said: “Return to your lord and ask him what was the case of the women,	اور کہا بادشاہ نے میرے پاس لے آؤ اسے ۔ سو جب آیا اسکے پاس قاصد تو اس نے کہا واپس جاؤ اپنے آقا کے پاس پھر اس سے پوچھو کیا معاملہ ہے ان عورتوں کا جنہوں نے کاٹ لئے	وَقَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِىۡ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوۡلُ قَالَ ارۡجِعۡ اِلٰى رَبِّكَ فَسۡـَٔلۡهُ مَا بَالُ النِّسۡوَةِ الّٰتِىۡ قَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ

those who cut their hands. Indeed, my Lord (Allah) is well Aware of their plot.”	تھے اپنے ہاتھ ۔ بیشک میرا رب انکے فریب سے خوب واقف ہے۔	بِكَيۡدِهِنَّ عَلِيۡمٌ ﴿۵۰﴾
51. He (the king) said (to the women): “What was your affair when you did seek to seduce Joseph from his self. They said: “Perfection for Allah. We have not known about him any evil.” The wife of the ruler said: “Now the truth is manifest, it was me who sought to seduce him, from his self, and indeed, he is surely of the truthful.”	کہا اس نے کیا قصہ تھا تمہارا جب تم نے مائل کرنا چاہا یوسف کو اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے ۔ وہ بولیں کہ پناہ اللہ کی نہیں پائی ہم نے اس میں کوئی برائی ۔ بولی عزیز کی بیوی اب ظاہر ہو گیا ہے حق۔ میں نے ہی مائل کرنا چاہا تھا اسے اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے اور بیشک وہ بالکل سچوں میں سے ہے۔	قَالَ مَا خَطۡبُكُنَّ اِذۡ رَاوَدۡتُّنَّ يُوۡسُفَ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ‌ؕ قُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمۡنَا عَلَيۡهِ مِنۡ سُوۡٓءٍ ‌ؕ قَالَتِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ الۡـئٰنَ حَصۡحَصَ الۡحَـقُّ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنۡ نَّفۡسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۵۱﴾
52. (Joseph said: “I asked for) this, that he (my lord) may know that I did not betray him in secret. And that Allah does not guide the plot of the betrayers.”	(یوسف نے کہا) یہ اس لئے تاکہ جان لے (عزیز) کہ میں نے نہیں خیانت کی اسکی پیٹھ پیچھے ۔ اور یقیناً اللہ نہیں چلنے دیتا چال کو خیانت کرنے والوں کی ۔	ذٰ لِكَ لِيَـعۡلَمَ اَنِّىۡ لَمۡ اَخُنۡهُ بِالۡغَيۡبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ كَيۡدَ الۡخَـآئِنِيۡنَ ﴿۵۲﴾
53. “And I do not acquit myself. Indeed, human self is prone to evil, except him upon whom my Lord	اور نہیں میں بری کرتا خود کو اپنے نفس سے ۔ یقیناً نفس ضرور اکسانیوالا ہے برائی پر ۔ مگر یہ کہ جس پر رحم	وَمَاۤ اُبَرِّئُ نَفۡسِىۡ‌ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌ ۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ

has mercy. Indeed, my Lord is Oft-Forgiving, Most Merciful.”	فرمائے میرا رب ۔ بیشک میرا رب بخشنے والا ہے مہربان ہے۔	رَبِّيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥٣
54. And the king said: “Bring him to me. I will choose him (to serve) to my person.” Then when he spoke to him, he said: “Indeed, this day, you are in our presence, established, trusted.”	اور کہا بادشاہ نے کہ لاؤ میرے پاس اسے میں بناؤں گا اسے مصاحب خاص اپنے لئے۔ پھر جب بات کی اس سے تو کہا یقیناً تو آج سے ہمارے نزدیک صاحب منزلت امین ہے۔	وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۝٥٤
55. He (Joseph) said: “Appoint me over the treasures of the land. I will indeed be guardian (over them) with knowledge.”	اس نے کہا مقرر کر دے مجھے ملک کے خزانوں پر۔ بیشک میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں۔	قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ۝٥٥
56. And thus did We establish Joseph in the land, to take possession therein, as where he wished. We bestow of Our mercy on whom We will. And We do not cause to be lost, the reward of those who do good.	اور اسی طرح اقتدار دیا ہم نے یوسف کو ملک میں ۔ وہ رہتا اس میں جہاں چاہتا ۔ نوازتے ہیں ہم اپنی رحمت سے جسے چاہتے ہیں اور نہیں ضائع کرتے ہم اجر نیکوکاروں کا۔	وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥٦
57. And the reward of the Hereafter is better for those who believed and used to	اور یقیناً اجر آخرت کا بہت بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور	وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝٥٧

fear (Allah).	ڈرتے رہے ۔	
58. And Joseph's brothers came, and they entered before him. So he recognized them, and they did not know him.	اور آئے یوسف کے بھائی تو داخل ہوئے اس کے پاس تو پہچان لیا اس نے انکو اور وہ اسکو نہ پہچان سکے۔	وَجَآءَ اِخۡوَةُ يُوۡسُفَ فَدَخَلُوۡا عَلَيۡهِ فَعَرَفَهُمۡ وَهُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ﴿۵۸﴾
59. And when he had furnished them with their provisions, he said: "Bring to me a brother of yours from your father. Do you not see that I give full measure, and I am the best of the hosts."	اور جب تیار کر دیا اس نے ان کا سامان تو کہا کہ لیتے آنا میرے پاس اپنے ایک بھائی کو جو ہے تمہارے باپ کی طرف سے ۔ کیا نہیں تم دیکھتے کہ میں پورا بھر کر دیتا ہوں پیمانہ اور میں بہترین مہمانداری کرتا ہوں۔	وَلَمَّا جَهَّزَهُمۡ بِجَهَازِهِمۡ قَالَ ائۡتُوۡنِىۡ بِاَخٍ لَّـكُمۡ مِّنۡ اَبِيۡكُمۡ اَلَا تَرَوۡنَ اَنِّىۡۤ اُوۡفِى الۡـكَيۡلَ وَاَنَا خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ ﴿۵۹﴾
60. "So if you do not bring him to me, then there shall be no measure (of provisions) for you with me, nor shall you come near me."	پس اگر نہ لاؤ گے تم میرے پاس اسے تو نہ غلہ ہو گا تمہارے لئے میرے پاس اور نہ تم میرے قریب ہی آسکو گے۔	فَاِنۡ لَّمۡ تَاۡتُوۡنِىۡ بِهٖ فَلَا كَيۡلَ لَـكُمۡ عِنۡدِىۡ وَلَا تَقۡرَبُوۡنِ ﴿۶۰﴾
61. They said: "We shall try to get permission for him from his father, and indeed we shall do that."	انہوں نے کہا کہ ہم آمادہ کریں گے اسکے بارے میں اسکے باپ کو۔ اور یقیناً ہم یہ کام کریں گے۔	قَالُوۡا سَنُرَاوِدُ عَنۡهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾
62. And He (Joseph) said to his servants: "Place their merchandise back in	اور کہا اس نے اپنے خادموں سے کہ رکھ دو ان کی نقدی انکے سامان میں	وَقَالَ لِفِتۡيٰنِهِ اجۡعَلُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ فِىۡ رِحَالِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَعۡرِفُوۡنَهَاۤ اِذَا

their saddlebags, so they might recognize it when they return to their people, thus they may come back.”	شاید کہ یہ اسے پہچان لیں جب یہ لوٹ کر جائیں اپنے اہل و عیال میں۔ شاید کہ یہ پھر لوٹ کر آئیں۔	انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٢﴾
63. Then when they returned to their father, they said: “O our father, the measure (provisions) is denied to us, so send with us our brother, that we may get the measure, and indeed, we will be his guardians.”	پس جب وہ واپس گئے اپنے باپ کے پاس تو کہنے لگے اے ہمارے باپ بندش کر دی گئی ہے ہمارے لئے غلے کی تو بھیج ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو تاکہ ہم غلہ لائیں اور یقیناً ہم اسکے نگہبان ہیں۔	فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٦٣﴾
64. He (father) said: “Should I trust you with regard to him except as I trusted you with regard to his brother before. But Allah is best at guarding, and He is the Most Merciful of those who show mercy.”	اسنے کہا کیا میں اعتبار کروں تمہارا اسکے بارے میں مگر جیسا میں نے اعتبار کیا تمہارا اسکے بھائی کے بارے میں اس سے قبل۔ سو اللہ بہتر محافظ ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔	قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾
65. And when they opened their belongings, they found that their merchandise had been returned to them. They said: “O our father, what can we ask. Here is our	اور جب کھولا انہوں نے اپنا اسباب تو پائی انہوں نے اپنی نقدی جو لوٹادی گئی تھی انکی طرف۔ کہنے لگے اے ہمارے باپ کیا اور چاہیے ہمیں۔ یہ ہے ہماری نقدی جو لوٹادی گئی تھی	وَ لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا وَ نَمِيْرُ اَهْلَنَا وَ

merchandise returned to us. And we shall get provision for our family, and we shall guard our brother, and we shall have the extra measure of a camel (load). That should be such an easy load.”	ہماری طرف۔ اور رسد لائیں گے ہم اپنے اہل و عیال کے لئے اور نگہبانی کریں گے اپنے بھائی کی اور زیادہ لائیں گے ایک اونٹ بوجھ غلہ ۔ یہ غلہ آسان ہوگا۔	نَحۡفَظُ اَخَانَا وَ نَزۡدَادُ كَيۡلَ بَعِيۡرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيۡلٌ يَّسِيۡرٌ ﴿۶۵﴾
66. He (father) said: “Never will I send him with you until you give me a solemn oath in (the name of) Allah that you will bring him back to me, unless that you are surrounded.” Then when they gave him their solemn oath, he said: “Allah is a Trustee over what we say.”	اس نے کہا ہرگز نہیں بھیجوں گا میں اسے تمہارے ساتھ یہاں تک کہ تم دو مجھے پختہ عہد اللہ کا کہ تم ضرور لے آؤ گے میرے پاس اسکو۔ مگر یہ کہ گھیر لئے جاؤ تم ۔ پس جب دے دیا انہوں نے اس کو اپنا عہد تو کہا اس نے کہ اللہ اسپر جو ہم کہہ رہے ہیں ضامن ہے۔	قَالَ لَنۡ اُرۡسِلَهٗ مَعَكُمۡ حَتّٰى تُؤۡتُوۡنِ مَوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَـتَاۡتُنَّنِىۡ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّحَاطَ بِكُمۡ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوۡهُ مَوۡثِقَهُمۡ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ﴿۶۶﴾
67. And he said: “O my sons, do not enter from one gate, but enter from different gates. And I can not avail you against (the decree of) Allah at all. The decision is not but for Allah. Upon Him do I put my trust, and upon Him let all the	اور کہا اس نے اے میرے بیٹوں نہ داخل ہونا ایک ہی دروازے سے بلکہ داخل ہونا مختلف دروازوں سے ۔ اور نہیں بچا سکتا میں تم کو اللہ کی (مشیت) سے ذرا بھی۔ نہیں حکم کسی کا سوائے اللہ کے۔ اسی پر توکل کیا میں نے ۔ اور اسی پر توکل	وَقَالَ يٰبَنِىَّ لَا تَدۡخُلُوۡا مِنۡۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادۡخُلُوۡا مِنۡ اَبۡوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَاۤ اُغۡنِىۡ عَنۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ۚ وَعَلَيۡهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿۶۷﴾

trusting put their trust.”	رکھنا چاہیے اہل توکل کو۔	
68. And when they entered from where their father had ordered them, it did not avail them against (the will of) Allah in anything (at all), except (it was) a need in Jacob’s soul which he thus discharged. And indeed, he was possessor of knowledge because of what We had taught him, but most of mankind do not know.	اور جب داخل ہوئے وہ جہاں سے حکم دیا تھا انکو انکے باپ نے۔ نہیں بچا سکتی تھی ان کو اللہ کی (مشیت) سے کوئی چیز۔ مگر ایک خواہش تھی یعقوب کے دل میں جو اس نے پوری کی تھی۔ اور بیشک وہ ایک صاحب علم تھا کیونکہ ہم نے اسکو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	وَ لَمَّا دَخَلُوۡا مِنۡ حَیۡثُ اَمَرَهُمۡ اَبُوۡهُمۡ ؕ مَا کَانَ یُغۡنِیۡ عَنۡهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ اِلَّا حَاجَةً فِیۡ نَفۡسِ یَعۡقُوۡبَ قَضٰهَا ؕ وَ اِنَّهٗ لَذُوۡ عِلۡمٍ لِّمَا عَلَّمۡنٰهُ وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۸﴾
69. And when they entered before Joseph, he took his brother to himself, he said: “Indeed, I am your brother, so do not despair for what they used to do.”	اور جب وہ پہنچے یوسف کے پاس تو اس نے جگہ دی اپنے پاس اپنے بھائی کو۔ کہا اس نے بیشک میں تیرا بھائی ہوں تو نہ افسوس کر اس پر جو یہ کرتے رہے ہیں۔	وَ لَمَّا دَخَلُوۡا عَلٰی یُوۡسُفَ اٰوٰۤی اِلَیۡهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّیۡۤ اَنَا اَخُوۡكَ فَلَا تَبۡتَئِسۡ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۹﴾
70. Then when he had furnished them with their provisions, he put the drinking-cup in his brother’s saddlebag. Then called out an announcer: “O you caravan, surely you are thieves.”	پھر جب تیار کر دیا اس نے ان کا سامان تو رکھ دیا ایک پیالہ اپنے بھائی کے تھیلے میں پھر اعلان کیا ایک پکارنے والے نے کہ اے قافلے والو بلا شبہ تم یقیناً چور ہو۔	فَلَمَّا جَهَّزَهُمۡ بِجَهَازِهِمۡ جَعَلَ السِّقَایَةَ فِیۡ رَحۡلِ اَخِیۡهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الۡعِیۡرُ اِنَّکُمۡ لَسٰرِقُوۡنَ ﴿۷۰﴾

71. They said while turning to them: "What is it you have lost."	وہ کہنے لگے اور متوجہ ہوئے انکی طرف کہ کیا چیز کھوئی گئی ہے تمہاری۔	قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿٧١﴾
72. They said: "We have lost the king's goblet, and whoever brings it back (shall have) a camel load (of provisions), and I (said Joseph) guarantee for it."	وہ بولے کھو بیٹھے ہیں ہم پیمانہ بادشاہ کا اور جو کوئی لے آئے اسکو۔ ایک اونٹ بھر غلہ (اسکے لئے) اور میں اسکا ضامن ہوں۔	قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿٧٢﴾
73. They said: "By Allah, certainly you know that we did not come to make corruption in the land, and we are no thieves."	وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم یقیناً تم کو معلوم ہے کہ نہیں ہم آئے اس لئے کہ فساد کریں اس ملک میں اور نہ ہم ہیں چوری کرنیوالے۔	قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾
74. They said: "Then what is the penalty for it, if you are liars."	وہ بولے تو کیا سزا ہے اسکی اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے۔	قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٧٤﴾
75. They said: "Its penalty should be that he, in whose bag it (the goblet) is found, so he is the penalty for it. Thus do we recompense the wrongdoers."	انہوں نے کہا اسکی سزا وہی کہ دستیاب ہو جس کے تھیلے میں۔ پس وہی ہے اس کا بدلہ ۔ اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں ظالموں کو۔	قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٥﴾
76. Then he (Joseph) began (the search) with their bags before his brother's bag, then he brought it out	پھر شروع کیا اس نے انکے تھیلوں کو اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے ۔ پھر برآمد کرلیا اسکو اپنے بھائی کے	فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ مَا

of his brother's bag. Thus did We plan for Joseph. He could not have taken his brother by the law of the king, except that Allah willed (it). We raise by degrees whom We will. And over all those endowed with knowledge is the All-Knowing (Allah).	تھیلے میں سے ۔ اسی طرح ہم نے تدبیر کی یوسف کے لئے۔ نہ تھا (اسکو اختیار) کہ وہ لے سکتا اپنے بھائی کو بادشاہ کے قانون کے مطابق ۔ مگر یہ کہ چاہے اللہ ۔ ہم بلند کرتے ہیں درجات جس کے چاہتے ہیں۔ اور بالا ترہر علم والے سے ایک علم والا ہے۔	كَانَ لِيَاۡخُذَ اَخَاهُ فِىۡ دِيۡنِ الۡمَلِكِ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ ؕ وَفَوۡقَ كُلِّ ذِىۡ عِلۡمٍ عَلِيۡمٌ ﴿۷۶﴾
77. They said: "If he steals, so indeed, a brother of his did steal before. But Joseph kept his secret to himself and did not reveal it to them. He said (within himself): "You are in a worse plight." and Allah knows best that which you assert.	کہا انہوں نے کہ اگر اس نے چوری کی تو یقیناً چوری کی تھی اس کے بھائی نے اس سے پہلے ۔ تو مخفی رکھا اس بات کو یوسف نے اپنے دل میں اور نہ ظاہر ہونے دیا اسکو ان پر۔ کہا تم بدتر درجے میں ہو۔ اور اللہ بہتر جانتا ہے اسکو جو کچھ تم بیان کرتے ہو۔	قَالُوۡۤا اِنۡ يَّسۡرِقۡ فَقَدۡ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوۡسُفُ فِىۡ نَفۡسِهٖ وَلَمۡ يُبۡدِهَا لَهُمۡ ۚ قَالَ اَنۡتُمۡ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَصِفُوۡنَ ﴿۷۷﴾
78. They said: "O ruler of the land, indeed, he has a father, an age-stricken man. So take one of us in his place. Indeed, we see you of those who do kindness."	وہ کہنے لگے کہ اے عزیز بیشک اسکا باپ بہت بوڑھا ہے تو رکھ لے ہم میں سے ایک کو اسکی جگہ ۔ یقیناً دیکھتے ہیں ہم تجھ کو احسان کرنے والوں میں۔	قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا الۡعَزِيۡزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيۡخًا كَبِيۡرًا فَخُذۡ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰٮكَ مِنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۷۸﴾

79. He said: "(I seek) refuge in Allah, that we should take any except him with whom we found our property, then indeed, we should be wrongdoers."	اس نے کہا کہ اللہ کی پناہ کہ ہم پکڑ لیں سوائے اس کے پائی ہے ہم نے اپنی چیز جس کے پاس۔ یقیناً ہم ہونگے تب تو بڑے بے انصاف ۔	قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنۡ نَّاۡخُذَ اِلَّا مَنۡ وَّجَدۡنَا مَتَاعَنَا عِنۡدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوۡنَ ۝۷۹
80. So when they had despaired of him, they conferred together in private. The eldest of them said: "Do you not know that your father has taken from you an oath by Allah. And before that which you failed in (regard to) Joseph. So I shall never leave (this) land until my father permits me, or Allah judges for me. And He is the best of the Judges."	تو جب وہ ناامید ہو گئے اس سے تو علیحدہ ہو گئے باہم مشورے کے لئے ۔ کہا ان کے سب سے بڑے نے کیا نہیں تم جانتے کہ تمہارا باپ لے چکا ہے تم سے پختہ عہد اللہ کا اور اس سے پہلے جو قصور کر چکے ہو تم یوسف کے بارے میں۔ تو ہرگز نہ ٹلوں گا میں اس زمین سے جب تک کہ نہ اجازت دے مجھے میرا باپ یا فیصلہ کرے اللہ میرے لئے ۔ اور وہ ہے سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا۔	فَلَمَّا اسۡتَيۡـَٔسُوۡا مِنۡهُ خَلَصُوۡا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيۡرُهُمۡ اَلَمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اَبَاكُمۡ قَدۡ اَخَذَ عَلَيۡكُمۡ مَّوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنۡ قَبۡلُ مَا فَرَّطْتُّمۡ فِىۡ يُوۡسُفَ ۚ فَلَنۡ اَبۡرَحَ الۡاَرۡضَ حَتّٰى يَاۡذَنَ لِىۡۤ اَبِىۡۤ اَوۡ يَحۡكُمَ اللّٰهُ لِىۡ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ۝۸۰
81. "Return to your father and say: "O our father, indeed your son has stolen. And we do not testify except to that which we know, and we are not guardians of the unseen."	واپس جاؤ تم اپنے باپ کے پاس اور کہو اے ہمارے باپ یقیناً تیرے بیٹے نے چوری کی ہے۔ اور نہیں بیان کرتے ہم مگر وہی جو ہمارے علم میں ہے ۔ اور نہیں ہیں ہم غیب کی باتوں کے نگہبان ۔	اِرۡجِعُوۡۤا اِلٰٓى اَبِيۡكُمۡ فَقُوۡلُوۡا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابۡنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدۡنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمۡنَا وَمَا كُنَّا لِلۡغَيۡبِ حٰفِظِيۡنَ ۝۸۱

82. "And ask (the people of) the township, that (town) wherein we were, and that caravan in which we returned. And indeed, we are truthful."	اور دریافت کر لے اس بستی سے جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں ۔ اور یقیناً ہم بالکل سچے ہیں۔	وَسۡـَٔلِ الۡقَرۡيَةَ الَّتِىۡ كُنَّا فِيۡهَا وَالۡعِيۡرَ الَّتِىۡۤ اَقۡبَلۡنَا فِيۡهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۸۲﴾
83. He (Jacob) said: "But your ownselves have enticed you to something. So (for me is) patience in grace. May be that Allah will bring them to me all together. Indeed, it is He who is All-Knowing, All-Wise."	اس نے کہا بلکہ بنالی ہے تمہارے لئے تمہارے دلوں نے یہ بات۔ تو صبر ہی بہتر ہے۔ شاید اللہ لے آئے میرے پاس ان سب کو ۔ بیشک وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔	قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَـكُمۡ اَنۡفُسُكُمۡ اَمۡرًا ؕ فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِيَنِىۡ بِهِمۡ جَمِيۡعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ‏ ﴿۸۳﴾
84. And he turned away from them and said: "Alas, my grief for Joseph." And his eyes whitened with sadness, so he was choked trying to suppress his grief.	اور وہ مڑگیا انکی طرف سے اور کہنے لگا ہائے افسوس یوسف پر اور سفید ہو گئیں اسکی آنکھیں غم سے پس وہ غم سے گھٹ رہا تھا۔	وَتَوَلّٰى عَنۡهُمۡ وَقَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوۡسُفَ وَابۡيَضَّتۡ عَيۡنٰهُ مِنَ الۡحُزۡنِ فَهُوَ كَظِيۡمٌ‏ ﴿۸۴﴾
85. They said: "By Allah, you will continue remembering Joseph until you become one whose health is ruined or you become of those who perish."	کہنے لگے وہ کہ اللہ کی قسم تو ہمیشہ ہی رہے گا یاد کرتا یوسف کو یہاں تک کہ تو ہوجائے گھل کر بیمار یا ہوجائے ہلاک ہونیوالوں میں۔	قَالُوۡا تَاللّٰهِ تَفۡتَؤُا تَذۡكُرُ يُوۡسُفَ حَتّٰى تَكُوۡنَ حَرَضًا اَوۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡهٰلِكِيۡنَ‏ ﴿۸۵﴾
86. He said: "I only complain of my grief	اسنے کہا صرف میں فریاد کرتا ہوں اپنی	قَالَ اِنَّمَاۤ اَشۡكُوۡا بَثِّىۡ وَحُزۡنِىۡۤ اِلَى

اللّٰهِ وَاَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾	پریشانی اوراپنے غم کی اللہ کے حضور ۔ اور میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ جو نہیں تم جانتے۔	and my sorrow to Allah, and I know from Allah that which you do not know.”
يٰبَنِىَّ اذۡهَبُوۡا فَتَحَسَّسُوۡا مِنۡ يُّوۡسُفَ وَاَخِيۡهِ وَلَا تَايۡــَٔسُوۡا مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يَايۡــَٔسُ مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸۷﴾	اے میرے بیٹو جاؤ پھر تلاش کرو یوسف کو اور اسکے بھائی کو اور نہ مایوس ہونا اللہ کی رحمت سے۔ یقیناً نہیں مایوس ہوا کرتے اللہ کی رحمت سے مگر وہی لوگ جو کافر ہیں ۔	87. “O my sons, go and enquire about Joseph and his brother, and do not despair of the mercy of Allah. Certainly, no one despairs of the mercy of Allah, except the people who disbelieve.”
فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا الۡعَزِيۡزُ مَسَّنَا وَاَهۡلَنَا الضُّرُّ وَجِئۡنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزۡجٰٮةٍ فَاَوۡفِ لَنَا الۡكَيۡلَ وَتَصَدَّقۡ عَلَيۡنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجۡزِى الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ ﴿۸۸﴾	پھر جب وہ آئے اس کے پاس تو کہنے لگے اے عزیز پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو سخت تکلیف اور لائے ہیں ہم یہ پونجی تھوڑی سی تو پورا دے ہمیں غلہ اور خیرات کر ہم پر۔ یقیناً اللہ جزا دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو۔	88. Then, when they entered (back) to him (Joseph), they said: “O ruler, distress has struck us and our family, and we have come with meager merchandise. So give us in full measure (of provisions) and be charitable towards us. Indeed, Allah rewards those who are charitable.”
قَالَ هَلۡ عَلِمۡتُمۡ مَّا فَعَلۡتُمۡ بِيُوۡسُفَ وَاَخِيۡهِ اِذۡ اَنۡتُمۡ جٰهِلُوۡنَ ﴿۸۹﴾	اس نے کہا کیا تمہیں معلوم ہے کیا کیا تھا تم نے یوسف کے ساتھ اور اسکے بھائی سے جبکہ تم جاہل تھے۔	89. He said: “Do you know what you did with Joseph and his brother, when you were ignorant.”

90. They said: "Are you indeed Joseph." He said: "I am Joseph and this is my brother. Allah has surely been gracious to us. Indeed, He who fears (Allah) and remains patient, then surely, Allah does not (allow to go to) waste the reward of those who do good."	وہ بولے کیا واقعی تو ہی یوسف ہے۔اس نے کہا میں یوسف ہوں۔ اور یہ میرا بھائی ہے۔ یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے ہم پر ۔ بیشک جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو یقیناً اللہ نہیں ضائع کرتا اجر نیکو کاروں کا۔	قَالُوٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوسُفُ قَالَ اَنَا يُوسُفُ وَ هٰذَآ اَخِيْ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾
91. They said: "By Allah, certainly Allah has preferred you above us, and we indeed have been sinners."	وہ بولے اللہ کی قسم یقیناً فضیلت بخشی ہے تجھ کو اللہ نے ہم پر اور بیشک ہم ہی تھے خطا کار۔	قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾
92. He said: "No reproach on you this day. May Allah forgive you, and He is the Most Merciful of those who show mercy."	اس نے کہا نہیں کوئی ملامت تم پر آج کے دن ۔معاف کرے اللہ تم کو ۔اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے رحم کرنیوالوں میں۔	قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾
93. "Go with this shirt of mine, then lay it on the face of my father, he will become seeing. And come to me with your family, all together."	لے جاؤ یہ میری قمیص پھر ڈال دینا اسے چہرے پر میرے باپ کے ہو جائیگا وہ بینا۔ اور لے آؤ میرے پاس اپنے اہل و عیال کو سب کے سب۔	اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا وَ اْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾
94. And when the caravan departed, their father said: "I	اور جب روانہ ہوا قافلہ ۔کہا انکے باپ نے بیشک مجھے آرہی ہے خو	وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ

do indeed feel the smell of Joseph, if you think me not that I am doting.”	شبو یوسف کی اگر نہ جانو کہ میں بہک گیا ہوں ۔	لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْ لَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝٩٤
95. They said: “By Allah, you indeed are in your old error.”	وہ بولے اللہ کی قسم یقیناً تو مبتلا ہے اپنی قدیم غلطی میں ۔	قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ۝٩٥
96. Then, when the bearer of good news came, he laid it on his face and his sight was restored. He said: “Did I not say to you, that I know from Allah that which you do not know.”	پھر جب کہ آپہنچا خوشخبری دینے والا تو ڈال دیا اسکو اسکے چہرہ پر سو وہ ہو گیا بینا ۔ کہا اس نے کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے ۔ کہ یقیناً میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ جو نہیں تم جانتے ۔	فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۙ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٩٦
97. They said: “O our father, ask forgiveness for us of our sins, indeed we have been sinners.”	انہوں نے کہا اے ہمارے باپ مغفرت مانگ ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی ۔ بیشک ہم تھے خطاکار ۔	قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ۝٩٧
98. He said: “Soon I shall ask forgiveness for you of my Lord. Indeed, it is He who is the Oft-Forgiving, the Most Merciful.”	اس نے کہا مغفرت مانگوں گا میں تمہارے لئے اپنے رب سے ۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ۔	قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٩٨
99. Then, when they entered before Joseph, he took his parents to himself, and said: “Enter you in Egypt, if Allah wills, safely.”	پھر جب وہ پہنچے یوسف کے پاس تو جگہ دی اس نے اپنے پاس اپنے والدین کو اور کہا داخل ہو جایئے مصر میں اگر چاہا اللہ نے تو امن و امان	فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ ؕ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝٩٩

	کے ساتھ۔	
100. And he raised his parents on the throne and they fell down before him prostrate, and he said: “O my father, this is the interpretation of my dream of before. Indeed, My Lord has made it come true. And He was certainly kind to me, when He took me out of the prison, and has brought you from bedouin life after that Satan had sown enmity between me and my brothers. Certainly, my Lord is Most Courteous to whom He wills. Indeed, it is He who is the All-Knowing, the All Wise.”	اور اونچا بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر اور گرپڑے وہ اسکے آگے سجدے میں۔ اور اس نے کہا اے میرے باپ یہ ہے تعبیر میرے خواب کی (جو دیکھا تھا میں نے) پہلے۔ یقیناً کر دیا اسے میرے رب نے سچا۔ اور بیشک اس نے احسان کیا مجھ پر جب نکالا مجھ کو قیدخانے سے۔ اور لایا آپ سب کو گاؤں سے اسکے بعد کہ فساد ڈال دیا تھا شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں میں۔ بیشک میرا رب عمدہ تدبیر کرنیوالا ہے جس کے لئے چاہے۔ بیشک وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔	وَ رَفَعَ اَبَوَيۡهِ عَلَى الۡعَرۡشِ وَخَرُّوۡا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَ قَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاۡوِيۡلُ رُءۡيَاىَ مِنۡ قَبۡلُ قَدۡ جَعَلَهَا رَبِّىۡ حَقًّا ؕ وَ قَدۡ اَحۡسَنَ بِىۡۤ اِذۡ اَخۡرَجَنِىۡ مِنَ السِّجۡنِ وَ جَآءَ بِكُمۡ مِّنَ الۡبَدۡوِ مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ نَّزَغَ الشَّيۡطٰنُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَ اِخۡوَتِىۡ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَطِيۡفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ۝١٠٠
101. “My Lord, You have indeed bestowed on me of the sovereignty, and taught me of the interpretation of dreams. Creator of the heavens and the earth. You are my protecting	میرے رب یقیناً نوازا تو نے مجھ کو حکومت سے اور علم سکھایا تو نے مجھے خوابوں کی تعبیر کا۔ اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے۔ تو ہی کارساز ہے میرا دنیا میں اور	رَبِّ قَدۡ اٰتَيۡتَنِىۡ مِنَ الۡمُلۡكِ وَ عَلَّمۡتَنِىۡ مِنۡ تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ اَنۡتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ

Guardian in this world and the Hereafter. Cause me to die as Muslim, and join me to the righteous.”	آخرت میں ۔ موت دینا مجھے اپنی اطاعت کی حالت میں اورشامل کرنا مجھے نیک بندوں میں۔	تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠١﴾
102. That is from the news of the unseen that We reveal to you (Muhammad). And you were not with them when they agreed on their affair while they were plotting.	یہ غیب کی خبریں ہیں جو وحی کرتے ہیں ہم تمہاری طرف ۔ اور نہ تھے تم انکے پاس جب اتفاق کیا تھا انھوں نے اپنی بات پر اور وہ فریب کررہے تھے ۔	ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَ هُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿١٠٢﴾
103. And most of mankind will not become believers, even if you desire it eagerly.	اور نہیں ہیں اکثر لوگ خواہ تم کتنی ہی خواہش کرو ایمان لانے والے ۔	وَ مَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَ لَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾
104. And you do not ask them for it any payment. This is not but a reminder for the worlds.	اور نہیں مانگتے تم ان سے اس پر کو ئی صلہ۔ نہیں ہے یہ مگر نصیحت تمام جہانوں کے لئے۔	وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾
105. And how many of the signs are in the heavens and the earth they pass over. Yet they turn (their faces) away from them.	اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں یہ گذرتے ہیں جن پر سے اور وہ انکو نظرانداز کر دیتے ہیں۔	وَ كَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَ هُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿١٠٥﴾
106. And most of them do not believe in Allah except that they attribute partners (unto Him).	اور نہیں ایمان رکھتے ان میں سے اکثر اللہ پر مگر اور یہ کہ وہ شرک کرتے ہیں۔	وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿١٠٦﴾

107. Then do they feel secure, that there will (not) come to them an overwhelming of the punishment of Allah, or that the Hour will (not) come upon them suddenly, while they do not perceive.	توکیا یہ بے خوف ہیں کہ آپڑے انپر کوئی آفت اللہ کے عذاب کی یا آجائے انپر قیامت کی گھڑی اچانک اور وہ بے خبر ہوں۔	اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠٧﴾
108. Say: (O Muhammad): "This is my Way. I do invite unto Allah with sure insight, I and whosoever follows me. And Glorified be Allah. And I am not of those who associate (with Allah)."	کہدو یہ ہے میرا راستہ۔ بلاتا ہوں میں اللہ کی طرف سمجھ بوجھ کر۔ میں بھی اور وہ جس نے میری اتباع کی۔ اور پاک ہے اللہ اور نہیں ہوں میں شرک کرنے والوں میں سے۔	قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِيْ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٨﴾
109. And We have not sent before you (as messengers) except men to whom We revealed from among the people of townships. Have they not then traveled in the land and observed how was the end of those who were before them. And surely, the abode of the Hereafter is the best for those who fear (Allah). Do you not then understand.	اور نہیں بھیجے ہم نے تم سے پہلے مگر مرد ہی تھے۔ وحی بھیجتے تھے ہم جنکی طرف بستیوں والوں میں سے۔ تو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں کہ دیکھ لیتے کہ کیا ہوا انجام اُن لوگوں کا جو اِن سے پہلے تھے۔ اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جنھوں نے تقویٰ اختیار کیا۔ تو کیا نہیں تم عقل سے کام لیتے۔	وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٩﴾

110. Until, when the messengers despaired, and thought that they had been denied, (then) came to them Our help. So We saved, whomever We willed. And Our wrath can not be averted from the people who are criminals.	یہاں تک کہ جب مایوس ہوگئے رسول اور انہوں نے گمان کیا کہ ان سے جھوٹ کہا گیا تھا ۔ آپہنچی انکے پاس ہماری مدد۔ پھر بچا دیا ہم نے جسے چاہا۔ اور نہیں ٹالا جاتا ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے ۔	حَتّٰٓى اِذَا اسۡتَيۡـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ قَدۡ كُذِبُوۡا جَآءَهُمۡ نَصۡرُنَا ۙ فَنُجِّىَ مَنۡ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاۡسُنَا عَنِ الۡقَوۡمِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿١١٠﴾
111. Indeed, in their stories, there is a lesson for men of understanding. It (the Quran) is not a forged statement but a confirmation of what was before it, and a detailed explanation of every thing, and a guidance, and a mercy for the people who believe.	یقیناً ہے ان کے قصے میں عبرت عقلمندوں کے لئے ۔ نہیں ہے یہ بات گھڑی ہوئی بلکہ تصدیق کرتی ہے ان (کتابوں) کی جو اس سے پہلے موجود ہیں۔ اور تفصیل ہے ہر چیز کی اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں ۔	لَقَدۡ كَانَ فِىۡ قَصَصِهِمۡ عِبۡرَةٌ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيۡثًا يُّفۡتَرٰى وَلٰـكِنۡ تَصۡدِيۡقَ الَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَتَفۡصِيۡلَ كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿١١١﴾